ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی بہاریں (حصہ دوم)

بریک ڈانسر کیسے سُدھرا؟

(اور دیگر 14 مدنی بہاریں)

MC 1286

اجتماعات کیا ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے تحت موقع کی مناسبت سے مختلف اجتماعات ہوتے رہتے ہیں۔ مثلاً تین روزہ بین الاقوامی سنّتوں بھرا اجتماع ،صوبائی اجتماع، ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع، مسجد اجتماع، اجتماعِ میلاد، اجتماعِ معراج اور اجتماعِ شبِ برأت ،اجتماعِ سحری وغیرہ۔ان بابرکت اجتماعات میں تلاوت ،نعت، بیان، ذکرو دعااور صلوۃ وسلام کا سلسلہ ہوتا ہےاور یقیناً **یہ سب ذکر اللّٰہ میں داخل ہیں لہٰذا سنّتوں بھرے اجتماعات ازاول تا آخر ذکراللّٰہ پر ہی مشتمل ہوتے ہیں۔**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے ان سنّتوں بھرے اجتماعات میں ہر جمعرات کو بعد نمازِ مغرب ملک و بیرون ملک ہونے والے **''ہفتہ وارسنّتوں بھرے اجتماع''** کو غیر معمولی حیثیت حاصل ہے کہ اس میں بے شمار اسلامی بھائی شرکت کرتے، خوب ثواب کماتے اور پریشانی و بیماریوں سے شفا پاتے ہیں۔اس کے علاوہ اس بابَرکت اجتماع میں شرکت کرنے والے معاشرے کے انتہائی بگڑے ہوئے افراد کی اصلاح اوراسی طرح کی کئی مَدَنی بہاریں وقوع پذیر ہوتی ہیں کہ جنہیں سن کر دل باغ باغ بلکہ باغِ مدینہ ہوجاتا ہے۔وہ لوگ کہ جنہیں کل تک معاشرے میں کوئی عزت کی نگاہ

سے نہ دیکھتا تھا اس اجتماع سے حاصل ہونے والی برکات سے معاشرے میں عزت کی زندگی گزار رہے ہیں، جو کل تک موسیقی کے دلدادہ تھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی برکت سے نعتِ رسولِ مقبول سننے سنانے والے بن گئے الغرض اسی طرح گاہے گاہے مختلف بہاریں موصول ہوتی رہتی ہیں ان میں سے چند بہاریں قیدِ تحریر میں لائی جارہی ہیں۔

ہمیں چاہیئے کہ اِس رِسالے کو پڑھنے سے پہلے **اچھی اچھی نیتیں** کرلیں، نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر، دو جہاں کے تاجْوَر، **سلطانِ بَحر و بَر** صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے: **نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِه**o یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، الحدیث: ۵۹۴۲، ج ۶، ص ۱۸۵)

جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

''فیضانِ عطار'' کے نو حُروف کی نسبت سے اس رسالے کو پڑھنے کی 9 **نیّتیں** پیشِ خدمت ہیں: {۱} ہر بار حَمْد و {۲} صلوٰۃ اور {۳} تعوُّذ و {۴} تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (صفحہ نمبر 4 کے اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہوجائے گا)۔ {۵} حتَّی الْوَسْع اِس کا باوُضو اور {۶} قِبلہ رُو مُطالَعَہ کروں گا {۷} جہاں جہاں **''اللّٰہ''** کا نام پاک آئے گا

وہاں **عَزَّوَجَلَّ** اور {۸} جہاں جہاں **''سرکار''** کا اِسمِ مبارَک آئے گا وہاں صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وَسَلَّم پڑھوں گا {۹} دوسروں کو یہ رسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا اور حسبِ توفیق اس رسالے کو تقسیم بھی کروں گا۔

دعوتِ اسلامی کے علمی و تحقیقی شعبے **''مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ''** کی طرف سے ان مَدَنی بہاروں میں سے 16 مَدَنی بہاریں بنام **''نادان عاشق''** (قسط اوّل) شائع ہوچکی ہے اوراب مزید 13 مدنی بہاریں بنام **''بریک ڈانسر کیسے سُدھرا؟''** (قسط دوم) پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کا بغور مطالعہ ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کی مَدَنی سوچ'' پانے کا سبب بنے گا۔لٰہذا مدنی ماحول کی اہمیت اُجاگر کرنے کے لئے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

اللّٰہ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

شعبہ امیرِ اَہلسنّت **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّہ** {دعوتِ اسلامی}

۱۳ ربیع الغوث ۱۴۳۳ھ بمطابق 07 مارچ 2012ء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُودِ پاک کی فَضِیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری رَضَوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی اوراد و وظائف پر مشتمل کتاب ''**مدنی پنج سورہ**'' میں دُرُودِ پاک کی فضیلت نقل فرماتے ہیں کہ ''شہنشاہِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نُزولِ سکینہ، فیض گنجینہ صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ عافیت نشان ہے: اے لوگو! بے شک تم میں سے بروزِ قیامت اس کی دہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا وہ شخص ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر کثرت سے درود پڑھا ہوگا۔

(فِردوسُ الْاَخْبَارج ۲ ص ۴۷۱ حدیث ۸۲۱۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{1} بریک ڈانسر کیسے سُدھرا؟

لیاقت پور (ضلع رحیم یار خان، پنجاب) کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا لُبِّ لُباب ہے: مَیں ۱۴۰۹ھ بمطابق 1989ء میں خانپور (ضلع رحیم یار خان) میں رہائش پذیر تھا۔ **ان دنوں میں ایک کراٹے کلب میں کراٹے سیکھتا**

تھا۔ کراٹے رینکنگ کے مطابق میری گرین بیلٹ تھی (کراٹے کے کھیل میں یہ ایک درجہ ہے) میں اپنی ہی دنیا میں مست تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ میرے نت نئے شوق وارادے بڑھنے لگے۔ یہاں تک کہ میں نے باقاعدہ ایک ماہر استاد سے بریک ڈانس (ایک مخصوص رقص، ناچ) سیکھنا شروع کردیا اپنے فن میں میں نے اتنی مہارت حاصل کرلی کہ میرا استاد جو مجھے ڈانس سکھاتا تھا سن 1992ء میں پاک پتن چلا گیا۔ میں نے استاد کی غیر موجودگی میں ڈانس کلب بہترین انداز میں سنبھالا۔ **ڈانس سیکھنے والے لڑکوں کی تعداد بھی بڑھ گئی۔** وقت کے ساتھ ساتھ مجھے شہرت ملی تو میں لیاقت پور شفٹ ہوگیا۔ یہاں بھی اپنے فن کا خوب مظاہرہ کیا اور جلد ہی شاگردوں میں اضافہ ہونے لگا۔ اسی دوران **میں اسٹیج ڈرامے کروانے والی ایک مقامی آرٹ کونسل کا رکن بھی بن گیا۔ مجھے ڈراموں میں گانوں اور ڈانس کے لئے مدعو کیا جاتا۔** اس طرح میں لوگوں سے خوب دادِ تحسین حاصل کرتا۔ یوں میرے شب وروز مزید گناہوں کی نذر ہونے لگے۔ ان گناہوں میں گھرے ہونے کے باوجود کبھی کبھار نماز پڑھنے مسجد چلا جایا کرتا تھا۔ یہی نماز پڑھنا ہی میری اصلاح کا سبب بنا۔ میری خوش نصیبی کہ میں جس مسجد میں نماز پڑھتا تھا وہاں کے امام صاحب دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ میں جب بھی مسجد جاتا وہ انتہائی ملنساری سے ملاقات فرماتے اور قبرو

آخرت کی تیاری کا ذہن بناتے۔ایک روز جب میں امام صاحب سے ملنے گیا تو میری نظر اچانک ایک ضخیم کتاب پر پڑی جس پر جلی حروف میں **''فیضانِ سنّت''** لکھا ہوا تھا۔ میں نے اسے اٹھایا اور مطالعہ کرنا شروع کر دیا، کتاب میں لکھے ایمان افروز واقعات اور بالخصوص دُرُود وسلام کے فضائل پڑھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ **کتاب کا حرف حرف عشقِ رسول میں ڈوبا ہوا تھا یہی وجہ تھی کہ دل بھر ہی نہیں رہا تھا۔** اب تو میری عادت بن گئی کہ روزانہ شام کے وقت امام صاحب کے پاس آتا اور دیر تک مطالعہ کرتا رہتا۔اس طرح میری دُرُودِ پاک کی بھی عادت بن گئی۔ایک مرتبہ سردیوں کی شام مَیں ہوٹل پر فلم دیکھنے جارہا تھا کہ اچانک میری ملاقات امام صاحب سے ہوگئی،انہوں نے مجھے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں چونکہ شرکت نہیں کرنا چاہتا تھا لہٰذا بہانہ بنایا کہ سردی بہت ہے، میں گھر سے چادر لے آؤں۔ میرا یہ کہنا تھا کہ **امام صاحب نے اپنی چادر اتاری اور مجھے اوڑھادی۔** میں نے چادر لینے سے انکار کیا مگر ان کے پُرخلوص اصرار کے سامنے ہتھیار ڈالنا ہی پڑے۔ میں حیران رہ گیا کہ اتنی سردی میں کوئی اس طرح بھی ایثار کرسکتا ہے۔ بالآخر میں سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوہی گیا۔سنّتوں بھرے اجتماع کا روح پرور منظر دیکھ کر میری تو آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں مجھے احساس ہوا کہ افسوس! میں تو فانی

دنیا کی محبت میں گم تھا۔ حقیقی زندگی تو یہ ہے جہاں زندگی کا ہر رنگ اپنے اندر ہزاروں رحمتیں و برکتیں سمیٹے ہوئے ہے۔ اجتماع میں ''عشقِ مصطفیٰ'' کے موضوع پر ہونے والے سنّتوں بھرے بیان نے میری آنکھوں سے غفلت کے پردے دور کردیے۔ **میں بے اختیار رو پڑا۔** ذکر اللّٰہ کے دوران مجھے ایسا سکون ملا کہ اس سے پہلے کبھی ایسا اطمینان نہ ملا تھا اور آخر میں ہونے والی رقّت انگیز دعا نے جیسے زنگ آلود دل کا میل اتار دیا۔ **میں نے رو رو کر اپنے گناہوں سے توبہ کی۔** مجھے محسوس ہوا کہ میرے دل کی دنیا میں مدنی انقلاب برپا ہو چکا ہے۔ اجتماع کے اختتام پر اسلامی بھائی اس طرح مل رہے تھے کہ جیسے مجھے برسوں سے جانتے ہوں۔ میں نے اسی وقت امام صاحب سے کہا **''اب آپ آئیں یا نہ آئیں میں ہر جمعرات اجتماع میں ضرور آیا کروں گا۔''** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں ہمیشہ ہمیشہ کی راحتیں اور برکتیں حاصل کرنے کے جذبے کے تحت دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ 5،6،7 اپریل 1995ء میں مینارِ پاکستان (لاہور) میں ہونے والے صوبائی اجتماع میں شریک ہو کر امیرِ اہلسنّت سے مرید ہو کر قادری عطاری بن گیا۔ **کل تک گرین بیلٹ میری کمر پر تھی اور آج گرین عمامہ میرے سر پر ہے۔** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر **صوبائی مشاورت میں مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے ذمہ دار** کی حیثیت سے

سنّتوں کی خدمت کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{2} مَدَنی مُنّے کی دعوت

مرکزالاولیاء (لاہور) کے علاقے نیو نیشنل ٹاؤن میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں ایک ورکشاپ میں ملازم تھا۔ایک روز میری ایک پرانے دوست سے ملاقات ہوئی تو اسے دیکھ کر حیرت کے مارے میری آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں کہ میرا وہ دوست کل تک جو نت نئے فیشن کا شائق اور ٹھٹھہ مسخری میں فائق، کلین شیوڈ نوجوان تھا، بالکل ہی بدل چکا ہے۔ان کے سر پر سبز سبز عمامے کا تاج سجا ہوا تھا اور جسم پر سنّت کے مطابق آدھی پنڈلی تک سفید کرتا، چہرے پر ایک مُشت داڑھی شریف نے مزید ان کی شخصیت کو نکھار دیا تھا۔ میرے چہرے پر حیرانگی کے آثار دیکھ کر انہوں نے اپنی اس تبدیلی کا راز یوں آشکار کیا کہ کچھ عرصہ قبل میری ملاقات ایک ایسے نوجوان سے ہوئی جو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ تھے۔ان کا انداز کچھ ایسا دل موہ لینے والا تھا کہ میں ان سے وقتاً فوقتاً ملنے لگا۔اس عاشقِ رسول کی صحبت میں مجھے اصلاح کے پیارے پیارے مدنی پھول ملتے۔کئی بار انہوں نے دعوتِ اسلامی کے سنّتوں

بھرے اجتماع کی دعوت بھی پیش کی۔ آخر ایک روز مجھے شرکت کی سعادت مل ہی گئی۔ ان دنوں مرکز الاولیاء (لاہور) میں ہفتہ وار اجتماع ہر جمعرات کو جامع مسجد حنفیہ (سوڈیوال ملتان روڈ) میں ہوتا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شرکت، مدنی قافلوں میں سفر اور عاشقانِ رسول کی صحبت نے میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ جسے دیکھ کر آپ حیرت زدہ ہیں۔ میرا تو آپ کی خدمت میں مدنی مشورہ ہے کہ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کر کے دیکھیں، کیسی بہاریں نصیب ہوتی ہیں۔ اس اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے نیت تو کی مگر بدقسمتی سے جا نہ سکا۔ میرے چھوٹے بھائی نے دعوتِ اسلامی کے قائم کردہ مدرسۃ المدینہ میں قرانِ پاک حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی تھی۔ ان کو پڑھانے والے استاد صاحب کے 12 سالہ بیٹے جو میرے بھائی سے ملاقات کے لیے آتے رہتے تھے۔ وہ جمعرات کو جب کبھی ہمارے گھر آتے تو بڑی اپنائیت سے اجتماع کی دعوت پیش فرماتے۔ میں ٹال مٹول کر دیتا مگر وہ جمعرات کو آ پہنچتے اور اصرار کرتے۔ آخر کار ایک روز وہ کامیاب ہو ہی گئے اور میں ان کے ہمراہ دعوتِ اسلامی کے سنّتوں بھرے اجتماع میں جا پہنچا۔ میں نے پہلی بار اتنے نوجوان سنّتوں بھرے لباس میں ملبوس سبز عمامہ سجائے دیکھے تھے۔ ان کی مسکراہٹ و ملاقات کا پیار بھرا انداز میں بھلا نہ سکا پھر جب سنّتوں بھرا بیان سنا اور

رِقَّت انگیز دُعا میں شرکت کی تو میرے تاریک دل میں عشقِ رسول کی ایسی شمع روشن ہوئی کہ کچھ ہی عرصہ میں نہ صرف چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی سجالی بلکہ سبز عمامے کا تاج بھی سر پر سج گیا۔ میں سلسلہ نقشبندیہ میں مرید تھا مزید فیوض و برکات کے حصول کے لیے **شیخِ طریقت**، امیرِ اہلسنّت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے سلسلۂ قادریہ رضویہ میں طالب بھی ہوگیا ہوں۔ **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول کی برکتوں کو دنیا بھر میں عام کرے کہ جس نے مجھ سے گنہگار انسان کو عمل کا جذبہ عطا فرمایا اور میں اپنے محسن **مَدَنی منے** اور اپنے دوست کا بہت شکر گزار ہوں کہ جن کی انفرادی کوشش سے میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا اور میری زندگی اعمالِ صالحہ کے نور سے منور ہوگئی۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{3} دو بھائیوں کی اصلاح کا راز

ساہیوال (پنجاب، پاکستان) کے علاقے چک نمبر 6A/-97 میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا لُبِّ لُباب ہے کہ میں مدنی ماحول سے منسلک ہونے سے قبل گناہوں کی وادیوں میں بھٹک رہا تھا۔ **فلمیں ڈرامے دیکھنے** اور گانے

باجے سننے سے مجھے فرصت ہی نہ ملتی تھی۔ جھوٹ بولنا، آوارہ گردی کرنا میری عادت میں شامل تھا۔ میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ میرے بڑے بھائی مرکز الاولیاء (لاہور) کی ایک اِنڈسٹری (صنعتی کارخانے) میں کام کرتے تھے۔ وہاں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انفرادی کوشش کر کے انہیں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میرے بھائی نے ان کی دعوت قبول کرنے کے بعد پہلی مرتبہ سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اجتماع میں ہونے والے پُرسوز بیان، ذکر اور رقت انگیز دعا نے ان کے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا۔ وہاں سے انہوں نے **علمِ دین حاصل کرنے اور پیکرِ سنّت بننے کے جذبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے 63 دن کے مدنی تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔** تربیتی کورس کرنے کے بعد جب بھائی جان گھر تشریف لائے تو سب گھر والے یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ وہ یکسر بدل چکے تھے، مدنی لباس زیب تن کئے، سر پر سبز عمامے کا تاج سجائے کسی پاکیزہ صحبت کے اثر کا پیغام دے رہے تھے۔ میں ان کے اخلاق و انداز سے بے حد متأثر ہوا۔ ایک دن وہ مجھے اپنے ساتھ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں لے گئے، یہاں کا روحانی ماحول مجھے بہت اچھا لگا۔ سنّتوں بھرے بیان اور ذکر کے بعد رِقّت انگیز دعا میں میں نے خوب رو رو کر

بارگاہِ خداوندی میں اپنے گناہوں سے مغفرت طلب کی۔ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے کی نیت کی اور ہاتھوں ہاتھ سبز سبز عمامے کا تاج سجالیا۔ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُهُمُ الْعَالِيَه کے ذریعہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہوگیا۔ میں نے بھی جامع مسجد توکل (ریلوے روڈ اندرون لاری اڈا) ساہیوال میں ہونے والے 63 دن کے تربیتی کورس میں داخلہ لے لیا۔ جس میں شریعت کے بے شمار مسائل، سنّتیں اور دعائیں سیکھنے کا موقع ملا۔ مجھ پر میرے کریم ربّ عَزَّوَجَلَّ کا کروڑ ہا کروڑ احسان ہے کہ جس نے اپنے حبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صدقے دعوتِ اسلامی کا پیارا پیارا مَدَنی ماحول عطا فرمایا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے درسِ نظامی (عالم کورس) کی نیت بھی کرلی ہے دعا فرمائیں اللہ عَزَّوَجَلَّ قبول فرمائے اور عالم باعمل بنائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{4} اجتماع میں شرکت کی چاشنی

شجاع آباد (ضلع مدینۃ الاولیاء ملتان، پنجاب) کے علاقے رضا آباد (بگڑیں) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ میرا تعلق بدمذہب گھرانے سے تھا اور میں اپنے نانا کے ہاں رہائش پذیر تھا۔ کچھ عرصہ بعد میرے

چچانے وہاں سے مجھے واپس بلوالیا۔ایک مرتبہ نماز پڑھنے کے لئے مسجد گیا تو ایک عاشقِ رسول سبز عمامے والے اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔انہوں نے نہایت دلنشیں انداز میں مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں ان کے محبت بھرے انداز سے بہت متأثر ہوااوران کی دعوت پر لَبَّیْک کہتے ہوئے جب پہلی بار سنّتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوا تو اجتماع میں ہونے والے پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے میرے دل میں مدنی انقلاب برپا کر دیا جس کی وجہ سے مجھے قلبی سکون ملا۔بس پھر تو سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔ جب گھر والوں کومعلوم ہوا تو انہوں نے رکاوٹیں ڈالنا شروع کر دیں۔ مجھے بڑی سختی سے منع کر دیا گیا کہ آئندہ ان لوگوں کے ساتھ کہیں مت جانا،میری نیت اچھی تھی،اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ توفیق سے میں کسی نہ کسی طرح اجتماع کی پر کیف بہاروں میں پہنچ ہی جاتا۔ اب میرا نیکیاں کرنے کا جذبہ روز بروز بڑھتا جا رہا تھا۔اپنی والدۂ محترمہ سے مدنی قافلے میں سفر کی اجازت طلب کی، والدہ نے شفقت فرماتے ہوئے اجازت مرحمت فرما دی۔ کچھ عرصہ بعد 12 دن کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی۔کرم بالائے کرم کہ رمضان المبارک میں اجتماعی اعتکاف کی برکتیں لوٹنے کا موقع بھی مل گیا میرے انداز کی سختی اب نرمی میں بدل چکی تھی۔گھر والوں سے کسی بات پر زبان چلانے

کے بجائے خاموش ہو جاتا۔ گھر والوں نے جب میرے اخلاق و کردار میں پیدا ہونے والی تبدیلی دیکھی تو آہستہ آہستہ انہوں نے بھی نرمی کرنا شروع کر دی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا ہے اور سنّت کے مطابق داڑھی شریف بھی رکھ لی ہے۔ تادمِ تحریر نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ درس و بیان کی خوب خوب برکتیں حاصل کر رہا ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے استقامت عطا فرمائے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{5} بدعقیدہ، خوش عقیدہ ہوگئے

مٹھّیاں (کھاریاں، ضلع گجرات، پنجاب) کے علاقے جھنڈ والی میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ **میں بدمذہبوں کے مدرسے میں پڑھتا تھا۔** ایک مرتبہ خوش نصیبی سے میرا گزر دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ مٹھّیاں (کھاریاں) کے پاس سے ہوا۔ سبز سبز عمامے والے اسلامی بھائیوں کا ہجوم دیکھ کر میں بہت حیران ہوا کہ یہاں نجانے یہ ایک ہی وضع قطع والے لوگ کیوں جمع ہیں اور کیا ہو رہا ہے؟ معلومات کرنے پر پتہ چلا کہ دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنّتوں بھرا اجتماع ہو رہا ہے جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوت

اِسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا سنّتوں بھرا اصلاحی بیان بذریعہ ٹیلیفون سنا جا رہا ہے۔ میں بھی اس اجتماع میں شریک ہو گیا اور بغور بیان سننے لگا۔ میں نے اس سے پہلے کبھی ایسا اصلاحی بیان نہیں سنا تھا۔ آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے پُراثر کلمات تاثیر کا تیر بن کر میرے دل میں پیوست ہو گئے۔ اجتماع کے مناظر بالخصوص ذکر، دعا اور سیکھنے سکھانے کے حلقے میرے ذہن پر ایسے نقش ہوئے کہ پھر کوئی اور تصویر خیال میں نہ ابھر سکی میں اجتماع کے پُرکیف نظاروں سے بے حد متأثر ہوا، میری زندگی تو ایسے رِقّت انگیز مناظر سے نا آشنا تھی میں نے اپنے سابقہ گناہوں کے ساتھ ساتھ بدعقیدگی سے بھی توبہ کر لی اور پابندی سے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگا میرے گھر والے اجتماع میں آنے سے روکتے مگر میں نے حکمتِ عملی سے کام لیتے ہوئے اپنے بھائی پر انفرادی کوشش کر کے اسے بھی سنّتوں بھرے اجتماع کے لئے تیار کر لیا۔ **میں ان کے ساتھ اجتماع میں شرکت کرتا رہا، یوں میں اور میرا بھائی مدنی ماحول سے وابستہ ہو گئے** اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے لگے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{6} قرینۂ زندگی مل گیا

شاہدرہ (مرکز الاولیاء لاہور) کے حلقہ ماچس فیکٹری میں مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے کہ میں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مہکے مہکے مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل نہ صرف نمازوں کی ادائیگی میں سستی کا شکار تھا بلکہ گناہوں کے سمندر میں بھی غرق تھا۔ **میری والدہ مجھے بہت سمجھاتیں مگر میں ٹس سے مس نہ ہوتا۔ فجر کی نماز کے لئے جگاتیں تو میں یہ کہتے ہوئے کہ ابھی بہت وقت ہے پڑھ لوں گا، نماز قضا کر ڈالتا،** میرے نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے میری والدہ بہت رنجیدہ رہتی تھیں۔ خوش قسمتی سے میں ایک مرتبہ نمازِ مغرب ادا کرنے مسجد گیا تو وہاں دعوتِ اسلامی کے تحت ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے لئے روانہ ہونے کے لئے گاڑی تیار تھی۔ نجانے کیوں آج میں بے اختیار بس میں بیٹھ گیا۔ بس روانہ ہوئی اور یوں میں سنّتوں بھرے اجتماع میں پہنچ گیا۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ چند لمحوں بعد میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوجائے گا۔ **اجتماع کے پُرکیف روحانی مناظر سے میرا دل باغ باغ ہوگیا خاص کر سنّتوں بھرے اصلاحی بیان اور ذکر نے میرے دل کو نرم کردیا** اور رقت انگیز دعا نے تو میرے دل پر پڑے غفلت کے پردوں کو خوفِ خدا سے بہنے والے آنسوؤں کے ذریعے دھو دیا۔ میں نے ہاتھوں ہاتھ اپنے سابقہ گناہوں سے توبہ کی، نماز کی پابندی

اور سنّتوں پر عمل کا عزمِ مصمم (مُ۔ صَمْ۔ مَمْ) کیا اور پابندی سے سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اجتماع میں شرکت کی برکت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی رنگ میں رنگتا گیا، تادم تحریر ذیلی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے مدنی کاموں میں مشغول ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{7} میرا تن من دھن دعوتِ اسلامی پر قربان

جلالپور جٹّاں (ضلع گجرات، پاکستان) کے محلّہ کشمیرنگر کے مقیم اسلامی بھائی کے بیان کا خلاصہ ہے کہ مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں دین سے بہت دور تھا۔ جس کے سبب نیک اعمال کرنے سے بھی محروم تھا۔ مَعَاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مذہبی لوگوں سے تو دور بھاگتا تھا۔ زندگی کے شب وروز یوں بداعمالیوں میں بسر ہورہے تھے، نہ نیکیاں کرنے کا جذبہ تھا نہ ہی گناہوں سے بچنے کا ذہن۔ سیاہ راتوں کی طرح میری گناہوں بھری زندگی میں نیکیوں کا اُجالا کچھ اس طرح ہوا کہ ہمارے علاقے میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام دھیرے دھیرے بڑھنے لگا۔ مدنی ماحول سے منسلک سبز عمامہ شریف کا تاج سجائے اسلامی بھائی مجھ سے ملتے اور بڑے ہی شفقت بھرے انداز میں انفرادی کوشش کرتے۔ اصلاحِ امّت کے

جذبے سے سرشار اسلامی بھائیوں کی مسلسل انفرادی کوشش آخر کار رنگ لائی اور شاید پہلی مرتبہ میں حقیقی معنوں میں اپنی آخرت کے لئے فکر مند ہوا۔ ایک بار جب ایک اسلامی بھائی نے حسبِ معمول مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تو میں انکار نہ کر سکا اور گناہوں کا بوجھ اُٹھائے اجتماع میں شریک ہوا۔ وہاں میں نے مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان سُنا جو بڑا دلنشیں اور پُر تاثیر تھا۔ پھر ذِکرُ اللہ کی صداؤں اور رقّت انگیز دُعا نے مجھے بہت متأثر کیا۔ اجتماع میں موجود نوجوان اسلامی بھائیوں کے چہروں کی نورانیت، حیاء سے جھکی ہوئی نگاہیں، سنّت کے مطابق سفید لباس اور سر پر سبز سبز عمامہ اور زُلفیں، بقدرِ ضرورت گفتگو کا باادب انداز خوش اخلاقی اور ملنساری دیکھ کر میں بہت متأثر ہوا اور مجھے قلبی سکون ملا۔ میں حیران تھا کہ آج کے اس پرفتن دور میں ایسا پاکیزہ ماحول بھی ہے جہاں نوجوانوں کی ایسی اصلاح ہوتی ہے۔ یوں دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول نے میرا دل جیت لیا اور میں دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو گیا۔ نمازوں کی پابندی شروع کر دی، مدنی کاموں میں حصہ لینے لگا۔ چہرے پر سنّت کے مطابق داڑھی شریف سجالی۔ عمامہ شریف کے تاج سے ''سرسبز'' ہو گیا۔ **اب میں تقریباً آٹھ سال سے یورپ میں مقیم ہوں مگر ''اس گناہوں بھرے ماحول'' میں بھی سنّتوں پر عمل کرنے کی سعادت پا رہا ہوں۔** اگر مجھے کوئی ساری دنیا کی

دولت بھی دیکر مدنی ماحول چھڑوانا چاہے گا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پھر بھی ایسے بابرکت مشکبار مدنی ماحول سے دوری اختیار نہیں کروں گا کہ جس نے مجھے ایمان کی حفاظت، نیک اعمال کرنے کا جذبہ اور عشقِ رسول میں تڑپنے کا قرینہ دیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{8} سُنّتوں کا دیوانہ

مدینۃ الاولیاء (ملتان) کی بستی علی والہ کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میں مدنی ماحول سے منسلک ہونے سے قبل مختلف گناہوں میں ملوث تھا۔ فلمیں، ڈرامے دیکھے بغیر چین نہیں آتا تھا۔ میرے ایک دوست جو کہ دعوتِ اسلامی کے مشکبار مدنی ماحول سے وابستہ تھے انہوں نے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی، ان کی دعوت پر لَبَّیْک کہتے ہوئے میں زندگی میں پہلی مرتبہ سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہوا، میں وہاں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان، ذکرُ اللّٰہ، رقّت انگیز دعا کے دوران شرکائے اجتماع کی آہ وزاری سے بے حد متأثر ہوا۔ میرے دل کی دُنیا زیر وزبر ہوگئی۔ میں بھی اپنے گناہوں کو یاد کرکے خوب رویا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں نے اُسی اجتماع میں سچے دل سے **توبہ** کرلی۔ **کل تک میں فلموں ڈراموں کا شوقین تھا مگر اب**

سنّتوں کا دیوانہ بن گیا۔ میں نے سر پر سبز عمامہ شریف کا تاج سجالیا، مدنی لباس زیب تن کرلیا، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے ذریعے حضور غوثِ پاک عَلَیہِ رحمۃُ اللّٰہِ الرَّزّاق کا مرید ہونے کی سعادت حاصل کی۔ مجھ پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کا ایسا کرم ہوا کہ میں مدرستہ المدینہ میں داخل ہو گیا اور قراٰن پاک کے نور سے اپنے قلب کو منور کرنے لگا۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے کہ جس نے مجھے نیکی کی دعوت عام کرنے کا جذبہ عطا کر دیا۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{9} بدمذہبوں کے چُنگل سے نکل آیا

منڈی بہاؤالدین (پنجاب، پاکستان) میں چک نمبر 3 کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارا سارا گھرانہ مسلکِ حق اہلسنّت سے تعلق رکھتا ہے مگر بدقسمتی سے میں اور میرے بھائی ایسے لوگوں کے ہتھے چڑھ گئے کہ جن کی تحریر و تقریر عشقِ مصطفٰی کی چاشنی سے **ناآشنا** تھی۔ اولیاءُ اللّٰہ رَحِمَھُمُ اللّٰہ سے نسبت قائم کرنا، اُن کے نزدیک توحید کے مُنافی تھا۔ ایسے بدعقیدہ ماحول میں رہنے کی وجہ سے ہماری آنکھوں پر بھی تعصب کی پٹی بندھ چکی تھی جو ہمیں راہِ حق دیکھنے سے باز رکھے ہوئے تھی، ہم ان کے ساتھ مل کر لوگوں کو دامِ

فریب میں پھانستے اوران کے عقائد بگاڑنے میں لگے رہتے۔ میرا چھوٹا بھائی گلزارِطیبہ (سرگودھا) کالج میں زیرِ تعلیم تھا خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ کالج میں دعوتِ اسلامی کی مجلس شعبہ تعلیم کے اسلامی بھائیوں نے اُسے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی جو کہ اُن دنوں گلزارطیبہ (سرگودھا) کی مرکزی جامع مسجد سید حامد علی شاہ میں ہوتا تھا۔خوش قسمتی سے وہ دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگا۔ جب وہ چھٹیوں میں گھر آیا تو مجھ سے کہنے لگا'' اَلْحَمْدُ لِلّٰه عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی شب وروز تعلیمِ قراٰن اوراحیائے سنّت کے لیے کوشاں ہے اورلوگوں کے دلوں میں عشقِ مصطفٰی کی شمع فروزاں کررہی ہے۔اس کے بانی ولیٔ کامل، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَه ہیں جو کہ صاحبِ کرامت بزرگ ہیں۔'' بد مذہبوں کی صحبت کی وجہ سے میرا دل سیاہ ہو چکا تھا ولیٔ کامل کا ذکر سُن کر میں آپے سے باہر ہو گیا اور اُول فول بکنے لگا۔لیکن بھائی کی باتوں نے مجھے دعوتِ اسلامی کے بارے میں سوچنے پر مجبور کر دیا۔ میں بد مذہبوں کے افعال واقوال پر غور کرنے لگا تو مجھے اُن میں نہ خوفِ خدا نظر آیا نہ عشقِ مصطفٰی بلکہ ایک ہی مقصد تھا کھاؤ پیو جان بناؤ اور خوب بد مذہبی پھیلاؤ۔ایک دن نجانے انھیں کیا سوجھی مجھے کہنے لگے: آپ نعت سناؤ۔ میں نے

نعت سنانا شروع کی جب میں نے یارسول اللّٰہ پڑھا تو سب کے چہرے مُتَغَیَّر (تبدیل) ہوگئے اور مجھ سے کہنے لگے یارسول اللّٰہ کہنا حرام ہے یااللّٰہ کہنا چاہیے۔ میں یہ سن کر دم بخود رہ گیا کہ نبی صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اس قدر عداوت۔ کیا یارسول اللّٰہ کہنا شرک ہے؟۔ جبکہ میں نے سن رکھا تھا کہ صحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضوان وتابعین عَلَیہِمْ رحمۃُاللّٰہِ المُبِین سے یارسول اللّٰہ کہنے کا بکثرت ثبوت ملتا ہے۔ ہر مسلمان نماز کے دوران تشہد میں التحیات پڑھتے ہوئے اَلسَّلامُ عَلَیکَ اَیُّھَاالنَّبِیُّ پڑھتا ہے۔ پکارنے کی اجازت تو ہمارے پیارے نبیٔ کریم، رءُوفٌ رحیم صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے خود تعلیم فرمائی ہے اگر ''یارسول اللّٰہ'' کہنا جائز نہ ہوتا تو خود ہمارے پیارے آقا مدینے والے مصطَفٰے صلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ و اٰلہٖ وسلَّم اِس کی کیوں تعلیم دیتے؟

چنانچہ حضرتِ سیِّدُ نا عثمان بن حُنیف رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا صحابی رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنہ نے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوکر عرض کی: اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعا کیجیے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا: ''اگر تو چاہے تو دُعا کروں اور چاہے تو صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔'' انہوں نے عرض کی حضور! دعا فرمادیجئے۔ انھیں حکم فرمایا: کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رَکعت نَماز پڑھ کر یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَ تَوَسَّلُ وَاَ تَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ

مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ[1] اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ

اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ

ترجمہ: اے **اللّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں تیرے نبی محمد صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ذَرِیعے سے جو نبیِّ رحمت ہیں ۔یارسولَ اللّٰہ! (عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللّٰہ تَعالیٰ عَلَیہ واٰلہ وسَلَّم) میں حضور صلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے ذَرِیعے سے اپنے رب عَزَّوَجَلَّ کی طرف اِس حاجت کے بارے میں مُتَوَجِّہ ہوتا ہوں، تاکہ میری حاجت پوری ہو۔ ''الٰہی ! ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔''

سیِّدُنا عثمان بن حُنَیف رَضِیَ اللہ تَعالٰی عَنْہ **فرماتے ہیں: ''خدا کی قسم! ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے، گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔''** (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیْر، ج ۹ ص ۳۰ حدیث ۸۳۱۱ بہارِ شریعت، حصہ ۴ ص ۳۴)

اس واقعہ کے بعد میں نے ان کی صحبتِ بد سے جان چھڑالی اور دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اب اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ **میں پابندی سے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرتا ہوں اور میرے گھر کے تمام**

مـــــــــدینہ

[1] حدیثِ پاک میں اس جگہ ''یا محمد'' (صَلَّی اللّٰہ تَعالیٰ عَلَیہ وسَلَّم) ہے۔ مگر مجدِّدِ اعظم، اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان عَلَیہ رَحمَۃُ الرَّحمٰن نے ''یا محمد'' (صَلَّی اللّٰہ تَعالیٰ علیہ وسَلَّم) کہنے کے بجائے، **یارسولَ اللّٰہ** (عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ عَلَیہ وسَلَّم) کہنے کی تعلیم دی ہے۔

افراد امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مرید ہو گئے ہیں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{10} عمل کا جذبہ مل گیا

سردار آباد (فیصل آباد) جھنگ روڈ کے چک نمبر 62 ج۔ب کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: مدنی ماحول سے وابستہ ہونے سے قبل میں نمازوں کی پابندی سے محروم تھا۔ فلمیں، ڈرامے دیکھنے اور بدنگاہی کے کبیرہ گناہ میں مبتلا انجامِ آخرت سے یکسر غافل تھا۔ بدمذہبوں کی بھینٹ چڑھنے ہی والا تھا کہ میری قسمت کا ستارہ چمکا ہمارے علاقے کے اسلامی بھائی نے شفقت فرماتے ہوئے نہایت دلنشیں انداز میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی۔ ان کا انداز مجھے بہت پسند آیا۔ میں انکار نہ کرسکا اور ان کے ساتھ سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضر ہوگیا۔ اجتماع پاک میں کثیر اسلامی بھائیوں کا ایک زبان ہوکر ذکرِ الٰہی کرنا بہت پسند آیا، رِقّت انگیز دعا نے تو میرے دل کی دنیا زیروزبر کردی مجھے اپنی نادانی پر افسوس ہونے لگا کہ ہائے افسوس میں زندگی کا کتنا عرصہ بداعمالیوں میں صرف کرچکا ہوں۔ دل چوٹ کھا گیا میں نے گناہوں بھری زندگی سے توبہ کی اور عزم بالجزم کرلیا کہ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آئندہ گناہوں سے بچتا

رہوں گا۔ چنانچہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کردہ توفیق سے پانچوں نمازوں کی پابندی شروع کردی۔ اجتماع میں شرکت کی برکت سے مجھے سنّتوں پر عمل کرنے کا جذبہ نصیب ہوا۔ 63 روزہ تربیتی کورس کی سعادت حاصل کی، تربیتی کورس کی برکت چہرے پر پیارے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی پیاری سنّت داڑھی شریف اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور بدن پر مدنی لباس سجالیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت تربیتی کورس کی برکتیں لوٹنے میں مصروف ہوں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ تربیتی کورس کے بعد اپنے علاقے میں مدنی کاموں کی دھومیں مچاؤں گا اور اپنے چھوٹے بھائی کو دعوتِ اسلامی کے تحت جامعۃ المدینہ میں درسِ نظامی (عالم کورس) کے لیے داخل کرادوں گا۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{11} میں سُدھر گیا

باب المدینہ (کراچی) میں ملیر کھوکھراپار کے علاقے مومن آباد کے رہائشی اسلامی بھائی کے مکتوب کا خلاصہ ہے: میں صحبتِ بد کی وجہ سے گناہوں کی دلدل میں دھنستا جا رہا تھا، فلمیں، ڈرامے دیکھنا میرا معمول تھا۔ **نمازوں کی ادائیگی سے یکسر غافل تھا حتّٰی کہ جمعہ کی نماز تک نہ پڑھتا، شب وروز یونہی غفلت میں بسر ہو رہے تھے۔** میری خزاں رسیدہ زندگی میں بہار کچھ اس

طرح آئی کہ ایک روز دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک اسلامی بھائی نے نہایت شفقت کے ساتھ انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کی مگر میں نے انکار کردیا۔ اُن کی استقامت پر قربان! انھوں نے ہمت نہ ہاری اور خیر خواہی کے جذبے کے تحت مجھے وقتاً فوقتاً انفرادی کوشش کرتے ہوئے سنّتوں بھرے اجتماع کی دعوت پیش کرتے رہتے۔ جبکہ میں بدنصیب کبھی کبھار انہیں غصے میں جھڑک بھی دیتا مگر وہ حیرت انگیز طور پر مسکرا دیتے۔ ان کی مسلسل انفرادی کوشش آخر کار رنگ لائی اور ایک روز میں ان کے ہمراہ ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کے لیے دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ پرانی سبزی منڈی میں حاضر ہو ہی گیا۔ اجتماع میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا پرسوز بیان سن کر بہت متأثر ہوا اور جب رِقّت انگیز دعا شروع ہوئی تو میرے دل کی دنیا ہی بدلنے لگی اپنے کرتوتوں پر ندامت سے پانی پانی ہو گیا اور ہاتھوں ہاتھ اپنے تمام گناہوں سے سچی توبہ کی اور موقع کو غنیمت جانتے ہوئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دستِ بابرکت پر بیعت کر کے سرکارِ غوثِ پاک عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الرَّزّاق کے مریدوں میں شامل ہو گیا۔ ان اسلامی بھائی کی مزید انفرادی کوشش کی برکت سے چہرے پر پیارے آقا صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی پیاری سنّت داڑھی شریف اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کا تاج اور

بدن پر سنّت کے مطابق مدنی لباس سجالیا اور رفتہ رفتہ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوتا گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج میں 30 دن کے تربیتی اعتکاف کی خوب خوب برکتیں لوٹنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صد قے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

{12} بے نمازی، نمازی بن گیا

بمبئی (الھند) کے علاقے ساکی ناکہ (خیرانی روڈ) کے مقیم اسلامی بھائی کے مکتوب کالُبِّ لُبَاب ہے کہ بچپن ہی سے دینی ماحول سے دوری اور ماڈرن دوستوں کی صحبت کی وجہ سے میرے شب وروز گناہوں میں بسر ہورہے تھے۔ میں زندگی کے قیمتی لمحات فضولیات میں برباد کررہا تھا۔ مذہبی لوگوں سے کوسوں دور رہنے کی وجہ سے دین کی طرف بھی کچھ خاص میلان نہ تھا۔ **نمازوں کی ادائیگی سے غفلت کا عالم یہ تھا کہ جمعہ کی نماز بھی کبھی کبھار پڑھتا۔** والدین نماز روزے کے بارے میں تاکید کرتے مگر سُنی ان سنی کردیتا۔ بالآخر میری قسمت کا ستارہ چمکا اور گناہوں بھری زندگی سے نجات کا سبب کچھ اس طرح بنا کہ جب میں کالج میں پہنچا تو یہاں دعوتِ اسلامی کی مجلس شعبۂ تعلیم کے اسلامی بھائیوں سے میری ملاقات ہوئی۔ انہوں نے انفرادی کوشش کرتے ہوئے پیار بھرے

انداز میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی تو دل نے ان کی دعوت پر لَبَّیْک کہا اور مجھے پہلی بار ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔ **یہاں ہر طرف سبز سبز عماموں کی بہاریں دیکھ کر بہت اچھا لگا،** اجتماع میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان ،ذکر اللّٰہ سے گونجتی فضاؤں کے روح پرور مناظر دیکھ کر بہت متأثر ہوا،اور رِقّت انگیز دعا نے تو میرے دل کی دنیا زیر وزبر کر دی مجھے مدنی سوچ ملی، ذہن آخرت کی تیاری کی جانب مائل ہوا،اسلامی بھائیوں کے دل موہ لینے والے اپنائیت بھرے اندازِ ملاقات نے مجھے ان کے قریب کر دیا۔ اسلامی بھائیوں کی مسلسل انفرادی کوششوں کی برکت سے چہرے کو پیارے آقا صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ و سلَّم کی پیاری سنّت داڑھی شریف اور سر کو سبز سبز عمامہ شریف سے سرسبز وشاداب کرلیا۔امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو راہِ حق میں دی گئیں تکالیف کے واقعات سن کر دین کی خدمت کا مزید جذبہ ملا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر صوبائی مشاورت کے خادم (نگران) کی حیثیت سے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں کوشاں ہوں۔

اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

{13} سنّتوں پر عمل کا جذبہ مل گیا

ابوظہبی (عرب امارات) کے اسلامی بھائی نے اپنی زندگی میں پیش آنے والی مدنی بہار تحریراً دی اس کا خلاصہ ہے کہ میں مدنی ماحول میں آنے سے پہلے گناہوں بھری زندگی بسر کررہا تھا نیکیوں سے دور، گناہوں کے نشے میں ہر وقت مخمور رہتا۔ **مَعَاذَ اللّٰہ** نماز تو کبھی پڑھی ہی نہیں تھی۔ میری زندگی میں نیکیوں کی بہار کچھ یوں آئی کہ ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کی دعوت پر میں نے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اجتماع میں تلاوت ونعت کے بعد سنّتوں بھرا بیان ہوا۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی کا عشقِ مصطفٰی سے سرشار محبتِ رسول پر مبنی بیان سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ بیان کے اختتام پر جب سنّتیں بیان کیں تو میرے دل میں سرکارِ مدینہ صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی پیاری پیاری سنّتوں پر عمل کا جذبہ پیدا ہوا اور میری زندگی میں مدنی انقلاب برپا ہوگیا۔ میں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی اور آقا صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کی محبت کی نشانی داڑھی شریف سے اپنے چہرے کو منوّر کرنے کی پکی نیّت کر کے سر پر سبز عمامے کا تاج سجا لیا۔ ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کی برکت سے نمازیں پڑھنا شروع کردیں۔ تادمِ تحریر اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نیکی کی دعوت کے ذمہ دار کی حیثیت سے مدنی کاموں کی دھومیں مچانے میں مصروف ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزے کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دوتو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا بےوَقعت پتّھر بھی اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اوراس کے رسول صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے **انمول ہیرا** بن جاتا،خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پَیکِ اَجَل کو **لَبَّیک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اورایسی ہی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔ اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پر عمل کیجئے،اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی

صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جو اسلامی بھائی **فیضانِ سنّت** یا **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے دیگر **کُتُب و رسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت** ملی، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلِیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمائیے **"مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیّۃ"** عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی بابُ المدینہ کراچی۔"

نام مع ولدیت:_________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** _______ **خط ملنے کا پتا** ______________________

فون نمبر (مع کوڈ): _________ **ای میل ایڈریس** ____________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ____________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** __________ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** _______

مُنْدَرِجہ بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لیے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اہلسنّت** دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات و کرامات** کے "**ایمان افروز واقعات**" مقام و تاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرما دیجئے۔**

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللّٰہ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے پیارے حبیب لبیب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیرخواہیٔ مسلم کے مُقدَّس جذبہ کے تحت ہمارا مَدَنی مشورہ ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فُیُوض و بَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لیے ان سے بَیعت ہوجایئے۔ اِن شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا و آخرت میں کامیابی و سرخروئی نصیب ہوگی۔

مُریدبننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو مُرید یا طالب بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر ''مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ، عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)'' کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضویہ عطّاریہ میں داخل کر لیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد/عورت	بن/بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ
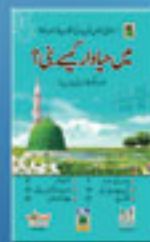
رسالہ:

جرائم کی دنیا سے واپسی

اور دیگر مدنی بہاریں

عنقریب پیش کیا جائے گا۔